ہفتہ وار رسالہ: 436
WEEKLY BOOKLET: 436

حضرت سُفیان ثَوری رحمۃ اللہ علیہ

کے 87 ارشادات

(صفحات: 16)

گھر آئی دولت واپس کر دی 02
فرائض کے بعد افضل عمل 04
دنیا کی مثال 09
سب سے بڑی خواہش 11

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

حضرت سُفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ کے 87 ارشادات [1]

دعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ ”سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ کے 87 ارشادات“ پڑھ یا سُن لے اُس کے دل سے دنیا کی محبّت دور فرما کر اُسے روحانی سُکون نصیب فرما اور اس کو ماں باپ سمیت بے حساب بخشش دے۔
اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

صحابیِ مُصطفٰے حضرتِ جابر رضی اللہُ عنہ کے والدِ گرامی حضرتِ سَمُرہ سُوَائی رضی اللہُ عنہ رِوایت فرماتے ہیں کہ ہم سرکارِ عالی وقار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دربارِ عالیشان میں حاضر تھے کہ ایک شخص حاضِر ہو کر عرض گُزار ہوا: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اللہ پاک کی بارگاہ میں سب سے اچھا عَمَل کون سا ہے؟ تو محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ”سچ بولنا اور امانت ادا کرنا۔“ (راویِ حدیث حضرتِ سَمُرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ) میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! مزید کچھ اِرشاد فرمائیے! فرمایا: ”کثرتِ ذِکر اور مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا کہ یہ عمل فَقْر (یعنی غُربت) کو دُور کرتا ہے۔“ (القول البدیع، ص273 مختصراً)

بَہرِ رَفعِ مرض و زَحمت و رَنج و کُلفت — ڈھونڈتے پھرتے ہیں وہ لوگ کہاں کا تعویذ
تم پڑھو صاحبِ لَولاک پر کثرت سے دُرُود — ہے عَجَب دَردِ نِہاں اور اَماں کا تعویذ

(دیوانِ کافی، ص24)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

1 ... یہ رِسالہ المدینۃُ العلمیہ کی کتاب ”اللہ والوں کی باتیں“ سے تیار کیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

گھر آئی دولت واپس کر دی (واقعہ)

عظیم بُزُرگ حضرتِ سُفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ کے بھائی حضرت مُبارَک بن سَعید رحمۃُ اللہِ علیہ ذِکْر کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرتِ سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس دِرہم سے بھری ایک یا دو تھیلیاں لے کر آیا، اس کے والد آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے دوست تھے اورآپ ان کے پاس بہت جایا کرتے تھے ، آنے والے نے عرض کی: ابو عبدُ اللہ(یہ حضرت سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ کی کنیت ہے)! کیا آپ کے دل میں میرے والد کی طرف سے کوئی ناپسندیدہ بات ہے ؟ آپ نے فرمایا: اللہ پاک تمہارے والد پر رحم فرمائے،وہ تو ایسے ایسے تھے(یعنی آپ نے اس کے والد کی تعریف کی) اس نے عرض کی: ابو عبدُ اللہ ! میں چاہتا ہوں کہ آپ اِن دَرَاہِم کو لے لیجئے اور اپنے گھر پر خرچ کیجئے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے اس سے وہ دِرہم لے لیے اور جب وہ شخص اُٹھ کر وہاں سے نکلنے لگا تو آپ نے وہ تھیلی مجھے دیتے ہوئے فرمایا: مُبارَک! یہ اسے دے دو اور اس شخص سے فرمایا: اے میرے دوست کے بیٹے ! میں چاہتا ہوں کہ یہ مال تم لے لو۔ اس نے عرض کی: ابو عبد اللہ! کیا آپ کو اس کے بارے میں کوئی شک ہے ؟ فرمایا: نہیں، لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ تم لے لو۔ آپ نے اسے کئی مرتبہ کہا تو وہ اسے لے کر چلا گیا۔ جب وہ چلا گیا تو میں خود کو روک نہ سکا اور اپنے بھائی حضرتِ سُفیان رحمۃُ اللہِ علیہ سے ناراض ہوتے ہوئے عرض کی: آپ پر افسوس ہے! آپ کا دل ہے یا پتّھر؟ کیا آپ کو مُجھ پر رَحم نہیں آتا؟ کیا ہمارے اور اپنے بچوں پر رَحم نہیں آتا؟ اس کے علاوہ میں نے انہیں اور بھی بہت کچھ کہا، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اللہ! اے مُبارَک ! مطلب یہ کہ تم اس مال کو مزے سے کھاؤ اور اس کا حِساب مُجھ سے ہو۔ (اللہ والوں کی باتیں،7/ 6) اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن

کے صدقے ہماری بے حساب مَغفِرت ہو۔ اٰمِین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ حضرت ابو عبدُ اللہ سفیان بن سعید ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ کس قدر خوفِ خدا رکھنے والے، دنیا سے بے رغبت اور دنیاوی مال کے حساب و کتاب سے ڈرنے والے تھے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا شُمار تَبعِ تابِعِین میں ہوتا ہے، آپ بہترین عالم، مُحدِّث، بہت بڑے عبادت گزار اور اللہ پاک کے ولی تھے۔

آپ کے مَقام و مَرتَبے اور عظمت و بلندی کو کئی عُلَمائے کِرام نے اُجاگر کیا اور کُتُب میں اس کا ذِکر کیا بلکہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ اس قَدر بابَرَکت بُزُرگ ہیں کہ جو آپ کی صُحبت اختیار کرتا یا آپ کے وسیلے سے کوئی بات کرتا تو عُلَما کی نظر میں اس کی قَدر بھی عظیم ہو جاتی۔

عظیم تابِعی بزرگ حضرتِ عبدُ اللہ بن مُبارَک رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے حضرتِ سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ کی مَحافل بہت پسند ہیں کیونکہ میں جب بھی انہیں دیکھنا چاہتا تو کبھی وَرَع و تَقویٰ کی حالت میں، کبھی نماز پڑھتے ہوئے اور کبھی فِقْہی مسئلے میں غور کرتے ہوئے دیکھتا۔(اللہ والوں کی باتیں،6/497)

حضرت سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ نے مختلف مَواقِع پر ایسے پُر حکمت اور ایمان اَفروز اَقوال ارشاد فرمائے ہیں کہ اگر مسلمان ان پر عمل کریں تو اس سے اِن شاءَ اللہ ان کی دنیا وآخِرت سَنْور سکتی ہے۔ انہیں میں سے چند اقوال کچھ تسہیل کے ساتھ یہاں پیش کئے جارہے ہیں،

اللہ پاک کی رضا پانے اور علم ِدِین حاصل کرنے کی نیّت سے ان اَقوال کو پڑھیں اور نیت کریں کہ ان پر عمل بھی کریں گے اِن شآءَ اللہُ الکریم۔

عِلمِ دِین کی اَہمیت اور ترغیب کے بارے میں 14 مَدَنی پھول

﴿1﴾ حضرتِ سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: عِلم اس لیے حاصل کیا جاتا ہے تاکہ اس کے ذریعے اللہ پاک کا ڈَر اور تَقویٰ حاصل ہو، اسی وجہ سے عِلم کو فضیلت دی گئی ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/501)

﴿2﴾ علم سِیکھو اور اس پر صَبْر اور برداشت سے کام لو اور اس کے ساتھ ہنسی کو مَت مِلاؤ ورنہ دل پتّھر ہو جائیں گے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/502)

﴿3﴾ اپنے ذریعے علم کو زینت بخشو علم کے ذریعے خود کو زینت مت دو۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/501) (مطلب یہ کہ علم ِدِین کی دولت حاصل کرکے اپنے آپ سے جہالت کو دُور کرو اور پھر اس علم کو پھیلاؤ، یہ نہیں کہ علم اس لیے حاصل کرو کہ لوگ آپ کی تعریف کریں یا آپ کو بڑا عالم کہیں۔)

﴿4﴾ ”علم“ دِین کا طبیب ہے اور ”دِرْہم“ دِین کی بیماری ہے، جب طبیب ہی بیماری کو اپنی طرف کھینچے گا تو پھر دوسرے کا علاج کیسے کرے گا؟ (اللہ والوں کی باتیں، 6/501)

﴿5﴾ علم کا سب سے پہلا درجہ خاموشی، دوسرا توَجّہ سے سُننا اور یاد کرنا، تیسرا اس پر عمل کرنا اور چوتھا اسے پھیلانا ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/502)

﴿6﴾ فرائض کے بعد علم حاصل کرنے سے افضل عمل اور کوئی نہیں ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/502)

﴿7﴾ آدمی کو چاہیے کہ اپنی اولاد کو علم حاصل کرنے پر مجبور کرے کیونکہ اس سے اس بارے میں پُوچھا جائے گا۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/505)

﴿8﴾ حدیث شریف سونے چاندی سے زیادہ ہے مگر اِسے حاصل نہیں کیا جاتا۔(یعنی اسے حاصل کرنے والے بہت کم ہیں۔)(اللہ والوں کی باتیں، 6/503)

﴿9﴾ علمِ حدیث عِزّت ہی عِزّت ہے، جو اس کے ذریعے دنیا چاہے گا تو دنیا مِلے گی اور جو آخِرت چاہے گا تو آخِرت ملے گی۔(اللہ والوں کی باتیں، 6/505)

﴿10﴾ لوگوں کے لیے حدیث سے بڑھ کر نَفَع مَند (یعنی فائدہ مَند) کچھ بھی نہیں۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/505)

﴿11﴾ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کوئی اِخلاصِ نیّت کے ساتھ علمِ حدیث طَلَب کرنا چاہتا ہے تو میں ضرور اس کے گھر جاکر اسے حدیث سُناؤں۔(اللہ والوں کی باتیں، 6/506)

﴿12﴾ حدیث شریف سِیکھنے سے بڑھ کر اَفْضل عمل کوئی نہیں بَشرطیکہ نیّت دُرُست ہو۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/506)

﴿13﴾ علم عمل کے لئے ہی حاصل کیا جاتا ہے تو عمل کی وجہ سے علم حاصل کرنا چھوڑو نہ علم حاصل کرنے کی وجہ سے عمل تَرْک کرو۔(اللہ والوں کی باتیں، 7/18)

﴿14﴾ (حضرتِ سفیان ثوری رحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے مُحدِّث تھے مگر اس کے باوُجود عاجِزی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:) میں چاہتا ہوں کہ حدیث شریف کے مُعاملے میں بَرابَر بَرابَر چُھوٹ جاؤں (یعنی ثواب ملے نہ پکڑ ہو)۔(اللہ والوں کی باتیں، 7/78)

عبادت کے بارے میں 3 مَدَنی پھول

﴿1﴾ جب میں قرآنِ پاک پڑھتا ہوں تو دل چاہتا ہے یہیں ٹھہر جاؤں اور اس کے علاوہ کسی چیز کی طرف نہ بڑھوں۔(اللہ والوں کی باتیں، 6/506)

﴿2﴾ تِلاوتِ قرآن میں (زیادہ) خوبصورتی اُس وقت آتی ہے جب اس میں زُہد (یعنی تِلاوت کرنے والے کے دل میں دنیا سے بے رَغبتی) بھی شامل ہو جائے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/44)

﴿3﴾ حضرتِ سیِّدُنا یحییٰ بن یَمان رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرتِ سیِّدُنا سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ سے سوال کیا: ابو عبدُاللہ! عبادت کہاں اچھی ہوتی ہے؟ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جہاں روٹیوں کا بڑا تھیلا ایک دِرہم کا مِلتا ہو تاکہ کوئی کسی دوسرے کی طرف سوالیہ نظروں سے نہ دیکھے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/26) (مطلب یہ کہ عبادت اُس مقام پر زیادہ سُکون سے ہوتی ہے جہاں لوگوں کی بنیادی ضرورتیں آسانی سے پوری ہو جائیں جیسے کھانے پینے کی چیزیں سَستی ہوں، تاکہ کوئی بھوک یا مُحتاجی کی وجہ سے دوسروں کے سامنے سوال یا اُمّید بھری نظر نہ اُٹھائے۔)

خوفِ خدا کے بارے میں 3 مَدَنی پھول

﴿1﴾ اللہ پاک بندے پر اُس حاجت میں ضرور انعام فرماتا ہے جس میں وہ اللہ پاک کی بارگاہ میں کثرت سے گِڑ گِڑاتا ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/17)

﴿2﴾ جب ہم دِین میں کوئی سخت وَعید یا ڈَرانے والی بات سُنتے ہیں تو ڈَر جاتے ہیں اور جب رحمت یا نرمی والی بات سُنتے ہیں تو مسلمانوں کے لیے اس کی اُمّید رکھتے ہیں۔ ہم نہ فوت ہونے والوں پر (جنتی یا دوزخی ہونے کا) فیصلہ سناتے ہیں اور نہ زِندوں کا حِساب کرتے ہیں۔ جن باتوں کا ہمیں علم نہیں ہوتا، انہیں علم والوں کے حوالے کر دیتے ہیں اور ان کی رائے کو اپنی رائے سے بہتر مانتے ہیں۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/41)

﴿3﴾ جب تک خوفِ خدا کی شِدّت نہ ہو عبادت پر اِستِقامت پانا مشکل ہے۔

(اللہ والوں کی باتیں، 6/501 ملخصًا)

حُبِّ مال اور دنیا سے بے رَغبتی کے بارے میں 20 مَدَنی پھول

﴿1﴾ دنیا کو دنیا اس لئے کہتے ہیں کہ یہ "دَنِیَّہ یعنی گھٹیا" ہے اور مال کو مال اس لئے کہتے ہیں کہ یہ مال دار کو ٹیڑھا کر دیتا ہے۔(اللہ والوں کی باتیں،16/7)

﴿2﴾ مال کو مال اس وجہ سے (بھی) کہا جاتا ہے کہ وہ دِلوں کو مائِل کرتا ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں،531/6)

﴿3﴾ لوگوں کی رضامَندی کی ایسی اِنتہا ہے جس تک نہیں پہنچا جاسکتا اور طَلَبِ دنیا کی بھی ایک انتہا ہے مگر اس تک بھی رَسائی نہیں ہوسکتی۔ (اللہ والوں کی باتیں،531/6)(یعنی سب لوگوں کو خوش رکھنا ممکن نہیں ہے اور ایسے ہی دنیاوی خواہشات کبھی ختم نہیں ہوتیں۔)

﴿4﴾ بَدمَزہ کھانا کھانا اور کُھردَرا لباس پہننا دنیا سے بے رَغبتی نہیں بلکہ دنیا سے بے رَغبتی تو اُمّیدوں کا چھوٹا ہونا(یعنی موت کو پیشِ نظر رکھنا) ہے۔(اللہ والوں کی باتیں،531/6)

﴿5﴾ اگر تمہیں کھانے سے صِرف پیٹ بھرنے کی ضرورت ہو تو اس کے لئے سوال مَت کرو۔ اگر تمہیں نمک کی ضرورت ہو تو سوال مَت کرو اور یہ جان لو کہ جو روٹی تم نے کھائی ہے نمک مِلا کر اس کا آٹا گوندھ دیا گیا ہے اور تمہیں پانی پینے کی ضرورت ہو تو اپنے ہاتھوں کا استعمال کرو یہ پانی کے برتن کا کام دیں گے۔(اللہ والوں کی باتیں،526/6)

﴿6﴾ مالدار بھی زاہد (دنیا سے بے رَغبت) ہوسکتا ہے جب کہ مُصیبت پر صَبْر کرے اور نِعْمت پر شُکْر کرے۔(اللہ والوں کی باتیں،532/6)

﴿7﴾ جب بندہ دنیا سے بے رَغبت ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اس کے دل میں حِکمت بھر دیتا ہے پھر اس حکمت کو اس کی زبان پر جاری فرماتا ہے اور اسے دنیا کے عُیُوب، اس کی بیماریاں

اور ان بیماریوں کا عِلاج بھی دِکھا دیتا ہے۔(اللہ والوں کی باتیں،6/535)

﴾8﴿ اللہ پاک کی وہ نِعمت جو مُجھ سے دنیا کو دُور کر دے اس نعمت سے بڑی ہے جو مجھے عطا کرے۔ (اللہ والوں کی باتیں،7/76)(یعنی اللہ پاک کی سب سے بڑی نعمت یہ ہے کہ وہ دنیا کی محبت اور لالچ کو میرے دل سے نکال دے، یہ نعمت اس سے بھی بڑی ہے کہ وہ مجھے دنیا کی دولت عطا کرے۔)

﴾9﴿ دنیاداروں کی تعظیم کرنے والے عالِم میں کوئی بھلائی نہیں۔(اللہ والوں کی باتیں،7/65)

﴾10﴿ میں کسی کی دنیا سے مَحَبّت کو اس کے دنیاداروں کو سلام کرنے سے جان لیتا ہوں۔

(اللہ والوں کی باتیں،7/65)

﴾11﴿ میں نے ایک دِرہم بھی کبھی عمارت بنانے میں خرچ نہیں کیا۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/31)(آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کا یہ عمل دنیا سے بے رَغبتی کے اعلیٰ دَرجے کی دلیل ہے۔)

﴾12﴿ اگر تمہیں اس بات کی اِستِطاعت ہے کہ اپنی زندگی میں (بِلاضرورت اور بِلاحاجتِ شَرعی) کسی سے میل جول نہ رکھو تو ایسا ہی کرو، اپنے سامانِ ضرورت کی دُرُستی کی فِکر میں لگے رہو، حکمرانوں کے پاس جانے سے بچو، تمہیں ان سے جو ضرورت ہو وہ اللہ پاک سے مانگو، پیش آنے والی ہر بات میں اللہ پاک کی پَناہ لازم پکڑو، تمام لوگوں سے بے نِیاز رہو اور اپنی ضرورتیں اس کے سامنے رکھو جس کی بارگاہ میں ضرورتوں کی کوئی حیثیّت نہیں۔

(اللہ والوں کی باتیں،7/12)

﴾13﴿ صاحبِ بَصیرت شخص کی نگاہ میں دنیا کا اکثر حصّہ بدترین ہے۔

(اللہ والوں کی باتیں،7/28)

﴾14﴿ جس بھی شخص کو دنیا سے کچھ دیا گیا اس سے یہ کہا گیا کہ ”اِسے لے اور اِس کے برابر غم بھی لے۔“(اللہ والوں کی باتیں،7/29)

﴿15﴾ زُہد اِختیار کرو اللہ پاک دنیا کے راز تم پر ظاہِر فرمادے گا، پرہیزگاری اختیار کرو اللہ تمہارے حساب میں نرمی فرمائے گا، مَشکوک کام چھوڑ کر وہ کام کرو جو تمہیں شک میں نہ ڈالیں اور شک کو یقین سے زائل کرو اس سے تمہارا دین سلامت رہے گا۔

(اللہ والوں کی باتیں،7/29)

﴿16﴾ اگر تم آخِرت میں رَغبت کی وجہ سے دنیا کو نہیں چھوڑ سکتے تو اس اَندیشے سے چھوڑ دو کہ یہ بے کار زمین اور بیمار اُونٹوں کا اَصطَبَل ہے جس میں تم جیسے لوگوں کی کثرت ہے۔

(اللہ والوں کی باتیں،7/30)

﴿17﴾ جس نیک عمل کی وجہ سے تم فوت شُدَہ لوگوں پر رَشک کرتے ہو، وہی خُوبی اگر کسی زندہ شخص میں دیکھو تو اس پر بھی رَشک کرو۔(اللہ والوں کی باتیں،7/30 ملخصًا) (یعنی صرف مَرنے کے بعد نیکیوں کی قَدر نہ کرو بلکہ زِندوں میں بھی نیکی دیکھ کر ان کی قَدر کرو۔)

﴿18﴾ جب بھی دنیا سے ہمارے پاس کچھ آیا تو ہم نے یہی چاہا کہ اس پر راضی کوئی شخص مِل جائے تو یہ اُسے دے دیں۔(اللہ والوں کی باتیں،7/31)

﴿19﴾ دنیا کی مِثال شَہد لگی روٹی کی طرح ہے، اگر اس پر کوئی مَکّھی بیٹھتی ہے تو وہ روٹی اُسے پَروں سے مَحْروم کردیتی ہے اور اگر وہ خُشک روٹی پر بیٹھے تو مَحْفوظ رہتی ہے۔

(اللہ والوں کی باتیں،7/76)

﴿20﴾ تمہارے لیے دنیا میں سب سے اچھی چیز وہ ہے جو تمہیں دنیا میں آزمائش میں نہ ڈالے اور اگر تم کسی چیز میں آزمائش میں مُبتَلا ہو جاؤ تو تمہارے لیے بہتر یہی ہے کہ وہ چیز تمہارے پاس سے نکل جائے تاکہ تم آزمائش سے بَچ سکو۔(اللہ والوں کی باتیں،7/30 ملخصًا) (یعنی اَصل بھلائی اس میں ہے کہ دنیاوی چیز تمہارے لیے فِتنہ یا گناہ کا سبب نہ بنے اور اگر بَن رہی ہے تو اس

کا نہ ہونا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔)

موت، قَبْر اور آخِرت کے بارے میں 12 مَدَنی پھول

﴿1﴾ جس طرح تمہیں موت کا علم ہے اگر اسی طرح چوپائیوں کو بھی ہوتا تو تمہیں کوئی بھی موٹا تازہ جانور کھانے کو نہ مِلتا۔(اللہ والوں کی باتیں،6/538)

﴿2﴾ میں نے کبھی اپنے نَفس کے علاج سے زیادہ دُشوار علاج کسی شَے کا نہیں کیا، کبھی وہ میرے خلاف ہوتا ہے اور کبھی مُوافِق۔(اللہ والوں کی باتیں،7/8)

﴿3﴾ اے ہوشیار شخص! زندگی گدلی ہے اس کی صفائی موت اور قبر کی ہَولناکی کو یاد کرنا ہے۔لوگوں نے سوچ بِچار کے بعد دنیا کو بُرا کہا ہے جو اِندرائن کے (کَڑوے) پَھل کی طرح اوپر سے خوبصورت اور اندر سے انتہائی کڑوی ہے۔ زمانے کے حَوادِثات ہمیشہ سے اس کے ساتھ جُڑے ہوئے ہیں اور اس کی مُصِیبَتیں پتّھروں پر بہتے تیز پانی کی طرح ہیں۔

(اللہ والوں کی باتیں،6/513)

﴿4﴾ جب تُو دنیا سے تقویٰ کا توشہ لے کر نہیں جائے گا اور موت کے بعد ایسے شخص سے مِلے گا جس نے تقویٰ کو اپنا توشہ بنایا تھا تو تجھے شَرمندگی ہوگی کہ تُو اس کے جیسا کیوں نہ ہوا اور تُو نے ویسی تیاری کیوں نہ کی جیسی اس نے کی۔(اللہ والوں کی باتیں،6/514)

﴿5﴾ جب مُردہ چارپائی پر ہوتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے: لوگوں سے اپنی تعریف سُنو۔

(اللہ والوں کی باتیں،7/74)

﴿6﴾ جب کسی مَرے ہوئے شخص کا تذکرہ ہو تو (اُس کے بارے میں) عام لوگوں کی باتوں کو اہمیت نہ دو بلکہ علم و عقل والے لوگوں کی باتوں کو اہمیت دو۔(اللہ والوں کی باتیں،7/38)

www.dawateislami.net

﴿7﴾ مَرنے والے کے گھر والوں کو چاہئے کہ وہ مَرنے والے کو کلمۂ شہادت کی تَلْقِین[1] کریں کیونکہ حضرت مَلَکُ الموت علیہ السّلام جب اس کی کَمر کو چُھوتے ہیں تو اس کی بولنے اور پہچاننے کی صلاحیّت ختم ہو جاتی ہے، پھر وہ جان کَنی کی تکلیف کا جام پیتا ہے، اگر اس وقت اُس کے ہاتھ میں تلوار ہو تو قُدرت پانے پر باپ کو بھی قتل کر دے۔

(اللہ والوں کی باتیں، 7/71)

﴿8﴾ لوگ سو رہے ہیں جب مَریں گے تو بیدار ہو جائیں گے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/72)

﴿9﴾ آنکھوں کا دیکھنا دنیا سے اور دل کا دیکھنا آخرت سے ہے۔ بے شک بندہ آنکھوں سے دیکھتا ہے تو اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کر پاتا اور اگر وہ دل سے دیکھتا ہے تو فائدہ حاصل کرتا ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/74)

﴿10﴾ سب سے بُری خواہش یہ ہے کہ تم آخِرت والے عمل سے دنیا طلب کرو۔

(اللہ والوں کی باتیں، 7/74)

﴿11﴾ میں دنیا سے آخرت کی طرف کُوچ کرنے والے مومن کی مثال اس بچّے سے دیتا ہوں جو رَحِمِ مادَر (یعنی ماں کے پیٹ) کی گُھٹَن سے نکل کر دنیا کی راحت پاتا ہے۔

(اللہ والوں کی باتیں، 7/32)

---

1 ... جان کَنی کی حالت میں جب تک رُوح گلے کو نہ آئے فوت ہونے والے کو تلقین کریں یعنی اس کے پاس بلند آواز سے پڑھیں: اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ الله (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) مگر اُسے پڑھنے کا حکم نہ کریں۔ (جوہرہ نیرہ، ص130)

نیز جب اس نے کلمہ پڑھ لیا تو تَلْقِین روک دیں، ہاں اگر کلمہ پڑھنے کے بعد اُس نے کوئی بات کی تو پھر تلقین کریں کہ اس کا آخِری کلام "لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ الله" ہو۔ فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے کہ جس کا آخِری کلام "لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللهُ" ہو وہ جنّت میں داخل ہوگا۔ (ابو داود، 3/255، حدیث: 3116۔ عالمگیری، 1/157)

www.dawateislami.net

﴿12﴾ حضرتِ سُفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ یہ شعر مثال کے طَور پر پیش فرمایا کرتے تھے:

بَاعُوْا جَدِيْدًا جَمِيْلًا بَاقِيًا اَبَدًا　　بِدَارِسٍ خَلَقٍ يَا بِئْسَ مَا اتَّجَرُوْا

ترجمہ: انہوں نے نئی خوبصورت اور ہمیشہ باقی رہنے والی (آخِرت) کو پُرانی اور مِٹنے والی (دنیا) کے بدلے بیچ دیا، ان کی تجارت کتنی بُری ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/9)

شُہرت سے بچنے کے بارے میں 7 مَدَنی پھول

﴿1﴾ میں مکّہ و مدینہ میں غریب، بے سہارا اور عبادت گُزار لوگوں کے درمیان رہ کر دِلی سُکون پاتا ہوں۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/10)

﴿2﴾ شہرت سے بچو، میں جس بُزُرگ کے بھی پاس گیا انہوں نے مجھے شہرت سے روکا، جان پہچان کم رکھو تمہاری غیبت کم ہوگی۔ پوشیدہ رہنے میں عافیت ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/33)

﴿3﴾ کسی کو بھی دوست بنالو پھر اُسے ناراض کردو اور پھر کسی کو اُس کے پاس بھیج کر اپنے بارے میں اُس کی رائے معلوم کرکے دیکھ لو (کہ وہ تمہاری کیسی مخالفت کرتا ہے)۔
(اللہ والوں کی باتیں، 7/13)

﴿4﴾ جو تم سے واقِف نہ ہو اسے اپنے بارے میں نہ بتانا اور جو تمہیں جانتا ہو اس کے بارے میں جاننے کی کوشش نہ کرنا۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/13)

﴿5﴾ جاہ و مَنزِلَت کی مَحبّت سے بچنا کیونکہ اس سے منہ موڑنا دنیا سے منہ موڑنے سے بھی زیادہ مُشکل ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/531)

﴿6﴾ میں چاہتا ہوں میں ایسی جگہ ہوں جہاں پہچانا جاؤں نہ رُسوا کیا جاؤں۔
(اللہ والوں کی باتیں، 6/534)

﴿7﴾ میں نے کسی بھی شَے کو چھوڑنا عُہدہ و سَربَراہی چھوڑنے سے زیادہ آسان دیکھا ہے۔ تم دیکھو گے کہ کوئی شخص کھانا، پانی، مال اور کپڑے تو چھوڑ سکتا ہے مگر جب اس سے عُہدہ و سَربراہی کے مُعاملے میں جھگڑا کیا جائے تو وہ اس کا دِفاع کرے گا اور دُشمنی پر اُتر آئے گا۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/56)

مُتَفَرِّق باتوں کے بارے میں 28 مَدَنی پھول

﴿1﴾ شَریر لوگوں سے خَیر کی اُمّید رکھنا تَعَجُّب کی بات ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/72)

﴿2﴾ جب تمہیں اپنے نَفْس کی پہچان ہو جائے گی تو پھر تمہیں اپنے بارے میں کی جانے والی باتیں کوئی نقصان نہیں دیں گی۔ (اللہ والوں کی باتیں، 6/535)

﴿3﴾ ظالم کا چہرہ دیکھنا بھی خَطا ہے اور گُمراہ گَر پیشواؤں کو دیکھنا پڑے تو انہیں دل میں بُرا جانو ورنہ کہیں تمہارے اَعمال برباد نہ ہو جائیں۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/57)

﴿4﴾ امیروں کے گھروں کو نہ دیکھو اور جب وہ سواریوں پر کہیں سے گُزریں تو انہیں بھی مَت دیکھو۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/57)

﴿5﴾ جس نے ظالِم کے لئے لمبی عُمُر کی دُعا کی اس نے پسند کیا کہ اللہ پاک کی نافرمانی کی جائے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/65)

﴿6﴾ اَجر صبر کے برابر ملتا ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/75)

﴿7﴾ وہ شخص عالِم و سمجھ دار نہیں جو آفت و آزمائش کو نِعمت اور آسُودگی کو مصیبت نہ سمجھے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/76)

﴿8﴾ ہم نے دِین و دُنیا میں ہم خیال دوست سے زیادہ نَفع بخش کوئی شَے نہیں پائی۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/78)

www.dawateislami.net

﴿9﴾ اللہ پاک کی حَمد ذِکر بھی ہے اور شُکر بھی، اس کے علاوہ کسی چیز میں ایک ساتھ ذکر اور شکر نہیں۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/78)

﴿10﴾ لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں (حالات میں خرابی کے پیشِ نظر) کسی سمجھدار کی آنکھ ٹھنڈی نہ ہوگی۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/17)

﴿11﴾ تمہیں چاہئے کہ ضروریاتِ زندگی کے لئے درمیانی راہ اختیار کرو اور سَرکش لوگوں کی مُشابَہت اختیار کرنے سے بچو، کھانے، پینے، لباس اور سواری سے وہ چیزیں اختیار کرو جو گھٹیا نہ ہوں نیز مُتَّقی، اَمانت دار اور خوفِ خدا رکھنے والوں سے مشورہ لیا کرو۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/19)

﴿12﴾ دونوں مُحافِظ فِرِشتے نیکیوں اور بُرائیوں کی بُو اس وقت پاتے ہیں جب دل پُختہ اِرادہ کرلیتا ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/22)

﴿13﴾ جب سورج مغرب سے طُلوع ہوگا تو مَلائِکہ اپنے صَحیفے لپیٹ لیں گے اور قلم رکھ دیں گے۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/23)

﴿14﴾ شیطان کی کمر توڑنے کے لئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہنے سے زیادہ بڑی کوئی چیز نہیں اور ثواب میں اضافہ کرنے والے کلاموں میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جیسا کوئی کلام نہیں۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/23)

﴿15﴾ گُمان دو طرح کا ہے، ایک وہ جس میں گناہ ہے۔ دوسرا وہ جس میں گناہ نہیں۔ گناہ والا یہ ہے کہ زبان پر آجائے اور جو زبان پر نہ آئے اس میں گناہ نہیں۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/23)

﴿16﴾ اگر یقین دل میں ایسا قَرار پکڑلے جیسا ہونا چاہئے تو دل جنّت کے شوق کی وجہ سے خوش ہوجائے گا یا جہنَّم کے خوف سے غمگین۔ (اللہ والوں کی باتیں، 7/26)

﴿17﴾ جب تمہیں کسی سَستے علاقے کا علم ہو تو وہاں چلے جاؤ کیونکہ وہ تمہارے دِین کے لئے

www.dawateislami.net

زیادہ سلامتی والا اور تمہارے لئے تُہمت کو زیادہ کم کرنے والا ہے۔(اللہ والوں کی باتیں،7/26)

﴿18﴾ حضرت سیِّدُنا وَکِیع رحمۃُ اللہِ علیہ سے مَروی ہے کہ ہم عید کے دن حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ کے ہمراہ نکلے، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: آج کے دن ہمارا پہلا کام نِگاہیں جُھکانا ہے۔(اللہ والوں کی باتیں،7/32)

﴿19﴾ خُواہشات، جھگڑے اور حاکِم سے دور رہنا۔(اللہ والوں کی باتیں،7/41)

﴿20﴾ جس کا باطِن اس کے ظاہِر سے اچھا ہو تو یہ فَضْل ہے اور جس کا باطِن اس کے ظاہِر سے بُرا ہو تو یہ ظُلْم ہے۔(اللہ والوں کی باتیں،7/44)

﴿21﴾ قَول، عَمَل کے ساتھ ہی دُرُست ہے اور قول و عمل دونوں نیّت کے ساتھ ہی دُرُست ہیں اور قول، عمل اور نیت سنّت کی مُوافَقَت کے ساتھ ہی درست ہوتے ہیں۔
(اللہ والوں کی باتیں،7/47)

﴿22﴾ جب اللہ پاک کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے قول و فعل کی دُرستی عطا فرماتا ہے اور اُسے گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔(اللہ والوں کی باتیں،7/49)

﴿23﴾ جس نے کسی بَدمَذہب کی بات توجّہ سے سُنی اور اسے اس کا بدمذہب ہونا معلوم تھا تو وہ اللہ پاک کی اَمان سے نکال کر نَفْس کے سپُرد کر دیا گیا۔(اللہ والوں کی باتیں،7/49)

﴿24﴾ شِکم سیری (یعنی پیٹ بھرنے) سے بچو کہ یہ دل سَخْت کرتی ہے، غُصّہ پی جایا کرو اور زیادہ نہ ہنسو کہ یہ دِلوں کو مُردہ کرتا ہے۔ (اللہ والوں کی باتیں،7/52)

﴿25﴾ اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھی طرح رہو اور ایسے ہو جاؤ کہ تمہاری حالت سے موت کی یاد آجائے۔(اللہ والوں کی باتیں،7/72)

﴿26﴾ ”لَا تَتَكَلَّمْ بِلِسَانِكَ مَا تَكْسِرُ بِهِ اَسْنَانَكَ“ یعنی اپنی زبان سے ایسی بات نہ نکالو جو

تمہارے دانت تُڑوا دے۔(اللہ والوں کی باتیں،6/536)

﴿27﴾ سیِّدنا عبدُ اللہ بن یُونس رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ کو بے شُمار مرتبہ یہ دُعا مانگتے سُنا کہ ”اے اللہ! ہمیں سلامت رکھ، ہمیں سلامت رکھ، اے اللہ! اس دنیا سے ہمیں سلامتی کے ساتھ جنّت تک لے جا، اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں عافیت عطا فرما۔“(اللہ والوں کی باتیں،6/538)

﴿28﴾ رحمتِ الٰہی کی اُمید رکھنے والا فاسِق اُس عبادت گُزار سے اللہ پاک کے زیادہ قریب ہے جو اِنعاماتِ باری تعالیٰ کے حُصُول کا ذریعہ صرف اپنے عمل کو سمجھتا ہے۔
(اللہ والوں کی باتیں،7/55)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَریعے اپنے مَحلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھوم مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

اگلے ہفتے کا رسالہ

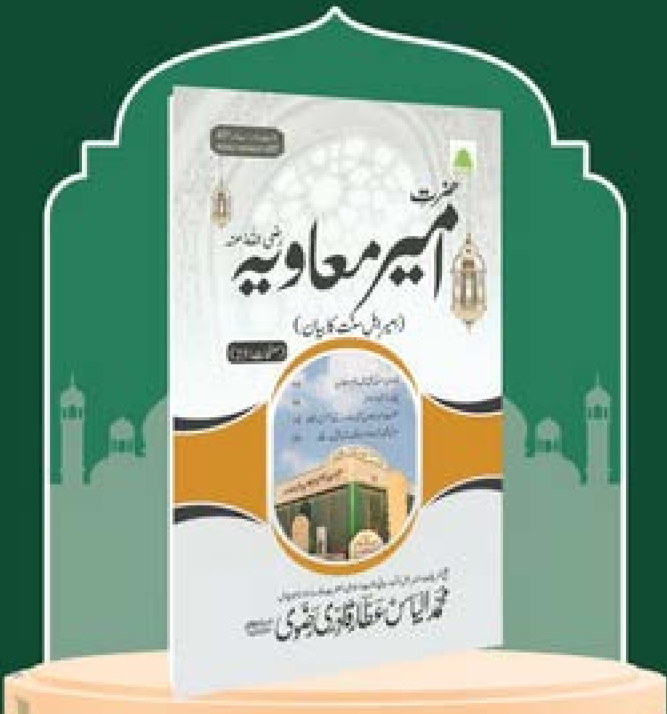

978-969-722-874-4
81082597

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net